This question paper contains 8 printed pages]

Your Roll No.......................

110

B.Com./I Sem. **B**

Paper CP 1.4—URDU 'B'

(Admission of 2011 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کے کیجئے: ۲۰

(الف)

اور لوگوں نے اوّل سے آخر تک قوم کی شاہراہ سے سر
موانحراف نہیں کیا اور جس چال سے کہ اگلوں نے راہ طے کی تھی

P.T.O.

اسی چال سے تمام رستہ طے کیا ہے۔ مرزا نے اوّل شاہراہ کا
رخ چھوڑ کر دوسرے رخ چلنا اختیار کیا اور جب راہ کی
مشکلات نے مجبور کیا تو اُن کو بھی آخر اُسی رخ پر چلنا پڑا مگر جس
لیک پر قافلہ جا رہا تھا اُس کے سِوا ایک اور لیک اُسی کی
متوازی اپنے لئے نکالی اور جس چال پر اور لوگ چل رہے تھے
اُس چال کو چھوڑ کر دوسری چال اختیار کی۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں
کہ جب میرؔ و سوداؔ اور اُن کے مقلدین کے کلام میں ایک ہی قسم
کے خیالات اور مضامین دیکھتے دیکھتے جی اُکتا جاتا ہے اور اُس
کے بعد مرزا کے دیوان پر نظر ڈالتے ہیں تو اُس میں ہم کو ایک
دوسرا عالم دکھائی دیتا ہے اور جس طرح کے ایک خشکی کا سیاح
سمندر کے سفر میں یا ایک میدان میں رہنے والا پہاڑ پر جا کر
ایک نئی اور نرالی کیفیت مشاہدہ کرتا ہے اسی طرح مرزا کے
دیوان میں ایک اور ہی سماں نظر آتا ہے۔

یا

(ب)

اکبر : (آہستہ سے) لیکن ابھی کون جانتا ہے کون کہہ سکتا
ہے (کسی قدر بیتاب ہوکر) مغلوں میں کوئی
خواب دیکھنے والا نہ تھا انہیں اکبر مل گیا اگر اکبر
کے جانشینوں میں تیمور کی طوفانی روح، بابر کی
حیرت انگیز معلومات اور ہمایوں کا آہنی استقلال
ہوا ـــ (آہستہ سے) لیکن ابھی کون جانتا
ہے شیخو ـــ (کڑک کر) زمین سر پٹخ پٹخ کے رہ
جائے اور قرن اور صدیاں اُس کے سینے سے مغل
علم کو نہ اکھاڑ سکیں۔

مہارانی : (مناسب جواب کی کوشش میں) شیخو آپ کا
موزوں جانشین ہوگا۔

اکبر : (گرم ہوکر) اگر اس کا یقین ہو جاتا تو میں اپنے
دماغ کا آخری ذرّہ تک خواب میں تبدیل کر دیتا
لیکن میری تمام اُمیدوں سے وہ اتنا بے اعتنا ہے اتنا
بے نیاز ہے کہ میں ـ ـ ـ ـ لیکن میرا سب کچھ وہی
ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا مجھے کتنا عزیز ہے کاش وہ
میرے خوابوں کو سمجھے ان پر ایمان لے آئے اُسے
معلوم ہو جائے اُس کے فکرمند باپ نے اس کی
ذات سے کیا ارمان وابستہ کر رکھے ہیں۔

۲۔ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصے کی تشریح مع سیاق وسباق
کیجیے: ۲۰

(الف)

سورج نے جاتے جاتے شامِ سیہ قبا کو
طشتِ افق سے لے کر لالے کے پھول مارے

پہنادیا شفق نے سونے کا سارا زیور

قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اتارے

محمل میں خامشی کے لیلائے ظلمت آئی

چمکے عروس شب کے موتی وہ پیارے پیارے

اودور رہنے والے ہنگامہء جہاں سے

کہتا ہے جس کو انساں اپنی زباں میں تارے

محوِ فلک فروزی تھی انجمن فلک کی

عرشِ بریں سے آئی آواز اک ملک کی

(ب)

جنوں نے تماشا بنایا ہمیں

رہا دیکھ اپنا پرایا ہمیں

سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے

کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں

یہی تا دم مرگ بیتاب تھے

نہ اس بن تنک صبر آیا ہمیں

شب آنکھوں سے دریا سا بہتا رہا

انہی نے کنارے لگایا ہمیں

لگے سر سے جوں شمع پا تک کئے

سب اس داغ سے آہ کھایا ہمیں

۳۔ کسی بینک منیجر کے نام اکاؤنٹینٹ کے عُہدے کی ملازمت کے لئے درخواست لکھئے۔ ۱۰

یا

لیبر کمشنر کے نام ایک خط لکھ کر پُرویڈنٹ فنڈ کے اصول وضوابط معلوم کیجئے۔

۴۔ کامرس کی مندرجہ ذیل انگریزی اصطلاحات میں سے صرف ۱۰ اصطلاحات کا اردو میں ترجمہ کیجئے: ۲۰

(1) Company holding

(2) *Concave key*

(3) Consultant

(4) Consigner

(5) Consolidated

(6) Confiscation

(7) Comparison

(8) Consumption

(9) Consumer

(10) Consonant

(11) Consular invoice

(12) Consumption home

(13) Constant expenses

(14) Competition

(15) Complaint Handling.

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف پانچ کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کیجئے: ۵

(۱) آنکھ کا تارا ہونا

(۲) گیدڑ بھبکی دینا

(۳) مگر مچھ کے آنسو بہانا

(۴) آنکھ کا پانی مرنا

(۵) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

(٦) جس کی لاٹھی اس کی بھینس

(۷) نیکی کر دریا میں ڈال

(۸) گھر کی مرغی دال برابر